عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مایۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ
سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّہْهُ فِی الدِّیْنِ

الحمد للّٰہ

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلحضرت مجدد مائتہ حاضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مُسمّٰی بہ

عرفان شریعت

حصہ اول و دوم و سوم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر: سُنّی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ ضلع لائلپور

قیمت ۲/۵۰

دیوبندی

مسئلہ: بکر کا انتقال ہوگیا یہ بکر پیری مریدی کرتا تھا۔ خاندان قادریہ میں کوئی صاحب قطب الدین کا خلیفہ تھا اور خاندان چشتیہ میں قاسم نانوتوی کا اپنے مریدوں کو دونوں شجرے دیتا تھا جو منسلک استفتائے ہذا ہیں۔

عمرو جس کی گواہی شریعت مطہرہ میں مقبول ہے کہتا ہے کہ بکر کا یہ واقعہ میرے سامنے گذرا کہ ایک شخص نے بکر سے کہا کہ بریلی کے علماء دیوبند والوں کو وہابی کہتے ہیں تو بکر نے غصہ میں آکر فوراً کہا کہ جو شخص دیوبند والوں کو وہابی کہے خود وہابی ہے۔ بکر کے خلیفہ سے (جس کا حال مندرجہ بالا استفتے میں درج ہے) یہ بھی معلوم ہوا کہ بکر نے دیوبند میں حدیث کی سند حاصل کی ہے اب بکر کے مریدوں کو بکر سے بیعت توڑنا ضروری ہے یا نہیں۔ ذرا تفصیل سے بیان فرمادیجئے مولیٰ تعالیٰ آپ حضرات علمائے کرام کے اوقات میں برکت عطا فرمائے۔

الجواب: مولیٰ عزوجل مسلمانوں پر اپنی رحمت رکھے۔ کیا علماء کرام حرمین شریفین کے مبسوط و مفصل فتاوائے مبارکہ حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین کے بعد کسی اور تفصیل کی ضرورت ہے اس میں نانوتوی و دیوبندیوں کی نسبت صاف صریح تصریح ہے کہ من شک فی کفرہ فقد کفر، جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ نہ کہ مسلمان سمجھنا نہ کہ صاحب ارشاد جاننا نہ کہ پیر بنانا۔ تو مریدان بکر کو بیعت توڑنا کیا معنے بیعت ہے ہی نہیں توڑی کیا جائے گی۔ ہاں انپر فرض ہے کہ بکر کو اپنا پیر نہ سمجھیں ورنہ یہ بھی اُسی کے مثل خارج از اسلام ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ومن یتولھم منکم فانہ منھم اور فرماتا ہے انکم اذا مثلھم۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

زیور اور زکوٰۃ

مسئلہ: ہندہ زوجۂ بکر اس قدر مالیت کے زیور پہنے ہے کہ جن پر زکوٰۃ دینا فرض ہے کیا یہ زکوٰۃ بکر پر فرض ہے یا ہندہ پر۔

الجواب: اگر زیور جہیز کا ہے یا بکر نے ہبہ کر کے ہندہ کو مالک کر دیا ہے تو زکوٰۃ ہندہ پر ہے بکر سے کچھ تعلق نہیں اور اگر زیور ملک بکر ہے ہندہ کو پہننے کو دیا ہے تو زکوٰۃ بکر پر ہے ہندہ سے تعلق نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

زکوٰۃ

مسئلہ: ہندہ کے پاس سوائے ان زیورات کے نقدی کچھ نہیں بکر اس کو ہر سال کے ختم پر زکوٰۃ ادا کرنے کے واسطے روپیہ اس شرط پر دینا چاہتا ہے کہ وہ یہ روپیہ اپنے قرض واجب الادا یعنی مہر نکاح میں وضع کرتی